روزنامہ
(ٹیلیفون نمبر 047-6213029) FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 28 جولائی 2011ء 25 شعبان 1432 ہجری 28 وفا 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 173

پاک اور ناپاک کی تمثیل

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ کس طرح اللہ نے مثال بیان کی ہے ایک کلمہ طیبہ کی ایک شجرہ طیبہ سے۔ اس کی جڑ مضبوطی سے پیوستہ ہے اور اس کی چوٹی آسمان میں ہے۔ وہ ہر گھڑی اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ انسانوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور ناپاک کلمے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے جو زمین پر سے اکھاڑ دیا گیا ہو۔ اس کے لئے (کسی ایک مقام پر) قرار مقدر نہ ہو۔

(سورۃ ابراہیم آیات 25 تا 27)

45ویں جلسہ سالانہ برطانیہ سے حضور انور ایدہ اللہ کے افتتاحی خطاب کا خلاصہ 22 جولائی 2011ء

حقیقی نیکی اخلاص اور سوز وگداز سے حاصل ہوتی ہے

زہد، تقویٰ نرم دلی، محبت، عاجزی، سچائی اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی دکھانا جلسہ کے مقاصد ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 22 جولائی 2011ء کو پاکستانی وقت کے مطابق رات 8:35 بجے حدیقۃ المہدی ہمپشائر یوکے میں افتتاحی خطاب کے لئے جلسہ گاہ تشریف لائے اور حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا اور حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور جلسہ گاہ کے سٹیج پر رونق افروز ہوئے اور مکرم فیروز عالم صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی اور اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم عصمت اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم حمدیہ کلام ترنم سے پیش کیا۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ یہ تمام کارروائی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ ساری دنیا میں براہ راست نشر کیا گیا اور دنیا کے کونے کونے میں پھیلے ہوئے کروڑوں احمدیوں نے اس سے استفادہ کیا۔

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ کہ آج جلسہ سالانہ برطانیہ منعقد کرنے کی ایک دفعہ پھر اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرما رہا ہے۔ ویسے تو جلسہ سالانہ نماز جمعہ سے شروع ہو چکا ہے۔ بلکہ جلسہ کے انتظامات کا 15-10 دن پہلے ہی آغاز ہو چکا ہے۔ ایک ہزار کارکنان نے بڑی محنت اور تیزی کے ساتھ یہ کام کیا ہے۔ اور آج آپ بڑے آرام سے یہاں بیٹھے یہ جلسہ سن رہے ہیں اور اپ کے لئے یہ خوبصورت سا عارضی شہر کھڑا کر دیا ہے۔ اس میں خدا اور خدا کے رسولؐ کی باتیں سننے کے لئے آئے ہیں تا کہ روحانی پیاس بجھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کی غرض اپنی روحانی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ اس لئے سب یہ بات خاص طور پر پیش نظر رکھیں۔ ورنہ یہ 3 دن بھی عبث جائیں گے اور کارکنان نے بڑی محنت سے جو سہولیات اپنی بساط اور کوشش کے مطابق میسر کی ہیں۔ ان کی محنت کا بدلہ بھی نہیں دے رہے ہوں گے۔ اللہ کی خاطر یہاں اکٹھے ہوئے ہیں تو جلسہ کے مقصد کو سمجھتے ہوئے اس سے بھرپور استفادہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جلسہ سالانہ کے قیام کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ زہد، تقویٰ، خداترسی، نرم دلی، محبت و مواخات، عاجزی، سچائی، راستبازی اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی دکھانے کے لئے تیار ہونا اور ان تمام امور کے حصول کے طریق اس جلسہ میں سیکھنے ہیں۔ یہ وہ تمام باتیں ہیں۔ جو بار بار کی جاتی ہیں۔ سنی جاتی ہیں پڑھی جاتی ہیں مگر ان باتوں کو زندگی کا حصہ بنانے کا حق بہت کم لوگ ادا کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود جو نیا آسمان اور نئی زمین پیدا کرنے کے لئے آئے ہیں۔ آپ نے اس کے لئے ان تعلیمات کو بیان فرمایا ہے تا کہ نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم ہوں۔ اس کے بعد حضور انور نے مندرجہ بالا اقتباس کے ہر حصہ کی تشریح بیان فرمائی اور ان کے حصول کے طریق بھی بڑی وضاحت کے ساتھ سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ یہ روحانی خزائن انسانی بقا کے ضامن ہیں۔ جسمانی اشیاء صرف اس دنیا میں فائدہ پہنچاتی ہیں جبکہ روحانی خزائن اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی خدا کے فضل کا وارث بناتے ہیں اور ان کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ زہد کے معانی ہیں۔ ہر قسم کے جذبات کو دلی خوشی سے اور بیزار ہو کر ترک کرنا، دنیا کی خواہش نہ کرنا، اللہ کی رضا کے حصول کے لئے بعض باتوں سے بچنا جن سے رکنے اور بچنے کا حکم ہے اور نیکیوں کو اختیار کرنا، اپنے معاملات کو خدا پر چھوڑنا، صرف اللہ تعالیٰ کو مقصود بنانا اور ان تمام امور کے حصول کے لئے قرآن کریم نے آنحضرت ﷺ کو ہمارے لئے اسوہ حسنہ قرار دیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہمارے مذہب میں رہبانیت جائز نہیں۔ بلکہ حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد ادا کرنے کا بھی حکم ہے اور زہد کا مطلب یہی ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے خدا کی خاطر دنیا کو چھوڑ دینا۔ یعنی دنیا کے حصول کا مقصد صرف دنیا نہ ہو بلکہ اپنی ذمہ داریاں ادا کی جائیں اور دین کو ہمیشہ دنیا پر مقدم کیا جائے۔ دنیا کمانا اور حلال کمانا اور اس کو دین کی خاطر خرچ کر دینا۔ یہی زہد ہے۔ گویا اس کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ دنیا کو کمایا مگر دنیا کے مال ومتاع سے بے رغبتی ظاہر کی جائے اور اپنی جائز خواہشات کو بھی کم کر کے یا بعض اوقات ختم کر کے اپنے مال کو خدا کی راہ میں قربان کر دینا زہد ہے اور آج دنیا میں

باقی صفحہ 2 پر

نمازیں دین ودنیا کی حسنات کا باعث بنیں گی

سیدنا وامامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 12 رمئی 2006ء میں فرماتے ہیں:۔

''اپنی عبادت کا حکم دیتے ہوئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ﴿ا۔﴾ (طٰہٰ:15) یقیناً مَیں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس میری عبادت کر اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔

پس یہ حکم بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت اور ذکر کرنے والوں کے لئے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ نماز قائم کرنے والے ہوں۔ نماز کو ان تمام لوازمات کے ساتھ ادا کرنے والے ہوں جو اس کا حق ہے اور جس کی تعلیم ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت قائم کر کے دی ہے کہ نماز باجماعت ادا کرنی ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں نمازیں ادا کرنی ہیں۔ یہی چیزیں ہیں جو دین و دنیا کی حسنات لانے کا باعث بنیں گی۔...... یہ نہ سمجھیں کہ آپ کے کام اور...... ملک کی جو مصروف زندگی ہے مجھے اس کے ساتھ اپنے آپ کو چلانے کے لئے نمازوں کو آگے پیچھے کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے، اس کے بغیر گزارا نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں اللہ ہوں میری عبادت کرو۔ اور ہمیشہ پیش نظر رکھو کہ معبود صرف مَیں ہی ہوں۔ یہ دنیاوی مصروفیات اور مادی چیزیں اور دنیاوی کام تمہارے معبود نہیں ہیں۔ یہ میری وجہ سے ہی ہے جو تمہیں سب کچھ مل رہا ہے کیونکہ میں رب بھی ہوں۔ فرماتا ہے ﴿۔﴾ (مریم:66) آسمانوں اور زمین کا وہ رب ہے اور اس کا بھی جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ پس اس کی عبادت کر اور اس کی عبادت پر صبر سے قائم رہ۔ کیا تو اس کا کوئی ہم نام جانتا ہے۔''

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 233-234)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

بقیہ صفحہ 1 خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

صرف جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے جو خدا کی خاطر اپنے مالوں کو دلی خوشی کے ساتھ خرچ کرتی ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ مجھے روزانہ فون اور خطوط آتے ہیں کہ ہمیں فلاں منافع ہوا ہے یا اس طرح مال ملا ہے اور ہماری خواہش ہے کہ سارا کا سارا خدا کی راہ میں خرچ ہو۔یہ زہد ہے کہ دنیا ہے مگر اس سے پیار نہیں بلکہ خدا سے پیار ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ زہد کے ایک معنی یہ بھی ہے کہ انسان کا دل کبھی بھی خدا کی یاد سے غافل نہ ہو۔تجارت خرید و فروخت اور دنیاوی مصروفیت میں بھی خدا تعالیٰ یاد رہے اور خدا کی یاد اور ذکر کی خاطر گوشہ نشینی اختیار کرنا اور اپنی ذمہ داریوں جیسے بچوں اور بیویوں کو چھوڑ دینا ایک قسم کی کمزوری ہے۔بلکہ یہی بہتر ہے کہ دنیاوی ذمہ داریاں بھی ادا کی جائیں اور ذکر الٰہی بھی کیا جائے۔جیسے رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل بیت کو زہد کے طریق سکھائے اور ایک موقع پر جبکہ سونا چاندی اور غلام آئے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے غلام مانگا تو رسول اللہ ﷺ نے یہی نصیحت فرمائی کہ غلام حاصل کرنے کی بجائے اپنے کام بھی کرو اور کثرت سے ذکر الٰہی بھی کرو یعنی دنیاوی امور کے سرانجام دینے کے بعد دینی امور کو بھی سرانجام دو اور اگر کوئی موقع آ جائے تو ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم کرو۔اسی لئے جلسہ میں ایسے تربیتی پروگرام ہوتے ہیں کہ خدا کی رضا کے طریق سکھائے جائیں۔پس دنیا کو خدا کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ بناؤ اور زہد اختیار کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اس مذکورہ اقتباس میں دوسری بات تقویٰ بتائی ہے۔کہ تقویٰ کا حصول اور اس کے حصول کے ذرائع تلاش کرنا جلسہ کے مقاصد میں سے ہے۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

قرآن کریم، احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود میں تقویٰ کو دین کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔اگر تقویٰ حاصل ہو جائے تو انسان کا مقصد پیدائش حاصل ہو جاتا ہے۔تقویٰ کیا ہے۔تقویٰ یہ ہے کہ ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچا جائے اور نیکی کو اختیار کیا جائے۔یعنی اپنے عہد پورے کئے جائیں۔غریبوں مسکینوں کو سہارا دیا جائے، صبر کیا جائے، دوسروں کے جذبات کا خیال رکھا جائے، گالی اور دکھ نہ دیا جائے اور تقویٰ یہ بھی ہے کہ نیکی کر کے پھر اپنے آپ کو نیک نہ سمجھا جائے اور دکھاوا نہ ہو۔کیونکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔یاد رکھیں حقیقی نیکی کی تلاش ہر مومن کا خاصہ ہے اور یہ اخلاص اور سوز وگداز سے حاصل ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ ذکر الٰہی سے حاصل ہوتا ہے۔مخلوق کے حقوق ادا کر کے ہوتا ہے۔بے کسوں غریبوں کے حقوق کی حفاظت سے حاصل ہوتا ہے اور تقویٰ حاصل کرنے کے لئے انبیاء، کتب، آخرت پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔مال کی محبت کو کم کرنا تقویٰ ہے۔خدا کی خاطر خرچ خوش دلی سے ہو اسے چٹی نہ سمجھا جائے۔دینی ضروریات کے لئے اپنے اموال کو خرچ کرنا تقویٰ میں ترقی کا باعث بنتا ہے۔نماز کو خالص خدا کی خاطر پڑھنا اور بار بار اپنی توجہ کو خدا کی طرف پھیرنا اور نمازوں میں لذت حاصل کرنے کی دعائیں کرنا تقویٰ ہے۔حقوق العباد کا خاص خیال رکھنا بھی تقویٰ ہے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں بعض اوقات حقوق العباد حقوق اللہ سے بڑھ جاتے ہیں۔اس کو بھی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تیسری بات حضرت مسیح موعود نے خدا ترسی کو بیان فرمایا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ خدا ترسی اسی وقت ہو سکتی ہے جب خدا تعالیٰ کی رضا کو ہر چیز پر مقدم کر لیا جائے اور تقویٰ پیدا ہو چکا ہو۔پھر چوتھی بات نرم دلی پیدا کرنا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ نرم دلی مومن کا شیوہ ہوتی ہے۔کیونکہ وہ غصہ کو دبانے والا اور معاف کرنے والا ہوتا ہے بلکہ احسان کرنے والا ہوتا ہے اور یہ بہت بڑا خلق ہے کیونکہ خدا کی محبت سے ہی غصہ کو دبایا اور معاف کیا جا سکتا ہے۔جو سچے دل سے معاف کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیتا ہے۔کدورتوں کو دور کرنے سے دلوں میں نرمی پیدا ہوتی ہے۔تحفہ دینے سے محبت بڑھتی ہے۔اس قسم کے جلسوں میں جہاں بہت بڑی تعداد ہو۔کوئی نہ کوئی خرابی اور غلطی پیدا ہو جاتی ہے۔اس وقت صبر کا گھونٹ پی لینا اچھا ہوتا ہے اور اس کا اجر بھی ملتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پانچواں مقصد جلسہ کا حضرت مسیح موعود نے محبت و مواخات کو قرار دیا ہے۔قرآن کریم نے مومنوں کو آپس میں بہت زیادہ رحم کرنے والا بتایا ہے۔یہ رحم محبت اور پیار میں بڑھاتا ہے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ عفو و درگزر سے آگے ترقی کر کے رحماء بینھم کے نظارے دکھاؤ رحم، پیار، محبت، بھائی چارے کی فضا قائم کرو۔خدا کی خوشنودی اور اس کے جلال اور عظمت کی خاطر آپس کے تعلقات کو بہتر بناؤ کیونکہ خدا نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب کوئی سایہ کام نہ آئے گا اس دن آپس میں محبت کرنے والوں کو میرا سایہ میسر آئے گا۔

حضور انور نے فرمایا اپنی اناؤں اور دلوں کی سختی سے اپنی لڑائیوں کو لمبا نہ کریں۔بلکہ ناراضگی اور رنجشوں کو خدا کے لئے چھوڑنا چاہئے۔بدلہ اور انتقام کی بجائے عفو و درگزر سے کام لو۔یہی ہمارے جلسوں کا مقصد ہے۔

حضور انور نے فرمایا عاجزی کو حضرت مسیح موعود نے اس جلسہ کا چھٹا مقصد قرار دیا ہے۔حضور فرماتے ہیں۔تکبر و نخوت مومن کا شیوہ نہیں۔رحمان کے بندے تو فروتنی دکھاتے ہیں اور اس خلق کا اصل موقع تو اس وقت آتا ہے جبکہ مقابلہ ہوتا ہے۔عام حالات میں تو سب ہی عاجزی دکھا لیتے ہیں۔مگر جب کسی جاہل سے واسطہ پڑے تو اس وقت عاجزی دکھانا ہی اصل خلق ہے۔حضور نے حضرت مسیح موعود کا واقعہ سنایا کہ آپ نے خدا کی خاطر ایک مقابلہ کرنے سے عاجزی اور انکساری دکھائی۔تو خدا تعالیٰ کو یہ بات اتنی پسند آئی کہ خود آپ سے فرمایا۔کہ تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں۔پس ہمیں اصلاح کی خاطر کنارہ کشی اختیار کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے رویوں میں عاجزی پیدا کریں۔عفو و درگزر اور صرف نظر کرو اور عاجزی سے رحمانیت سے حصہ لو۔تکبر تو محض دلوں میں جذبات بھڑکاتا ہے۔ورنہ انسان کی حیثیت تو اس کائنات میں کچھ بھی نہیں ہے۔کائنات میں زمین ایک نقطہ کی طرح ہے اور زمین میں انسان کی حیثیت ایک نقطہ سے بڑھ کر نہیں پھر تکبر کی کیا ضرورت ہے۔اسی لئے قرآن کریم نے انسان کو تکبر سے منع کرتے ہوئے یہی نصیحت کی کہ نہ تو تو زمین کی گہرائیوں میں اتر سکتا ہے اور نہ ہی پہاڑوں کی بلندیوں تک پہنچ سکتا ہے۔تو پھر عاجزی دکھانے میں دقت کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ درخت کی جو ڈالی اور شاخ پھل سے لدی ہوتی ہے وہ زمین کی طرف جھک جاتی ہے۔یہی مومن کا اصل مقام ہے اور اسی عاجزی اور انکساری سے ہی تقویٰ اور اعلیٰ مقام ملتا ہے۔مگر اس کے لئے اصل شرط یہی ہے کہ غربت اور مسکینی سے زندگی بسر کی جائے اور غضب سے بچا جائے۔کیونکہ غضب اسی وقت آتا ہے جب انسان اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھتا اور ترجیح دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ راستبازی کو حاصل کرنا حضرت مسیح موعود نے ساتواں مقصد قرار دیا ہے۔قرآن کریم نے مومن کو یہی تلقین کی ہے کہ سچائی اور راستبازی کو اختیار کرو خواہ یہ سچ تمہارے اپنے نفس، تمہارے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی سیرت میں سے ایک واقعہ بھی بیان فرمایا کہ آپ کے خاندان کے خلاف کوئی مقدمہ تھا اور مخالفین نے آپ کی گواہی کو رکھا اور جب آپ گواہی دینے کے لئے گئے تو آپ نے وہی بات فرمائی جو سچ تھی۔حالانکہ اس بیان کی وجہ سے آپ کے خاندان کے خلاف ڈگری ہو گئی۔مگر آپ نے مومنانہ شان سے قرآن کریم کی اس تعلیم پر عمل کیا اور راستبازی کو اختیار کیا پس ہمیں جھوٹ کو چھوڑ کر سچائی کو اختیار کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جلسہ کا آٹھواں مقصد اس بات کو قرار دیا کہ ہماری تربیت ایسے رنگ میں ہو کہ دینی مہمات میں بڑی سرگرمی سے حصہ لینے والے بن جائیں۔دین کو ہمیشہ دنیا پر مقدم کریں اور اپنی تمام استعدادوں کو بروئے کار لاتے ہوئے احمدیت کے پیغام کو پھیلانے کے لئے آگے آئیں۔حضور انور نے فرمایا کہ میں نے دو تین سال قبل کثرت سے پیغام پھیلانے اور پمفلٹ تقسیم کرنے کا کہا تھا۔لیکن صرف پمفلٹ تقسیم کر دینا کافی نہیں۔بلکہ یہ تو صرف وسیع پیمانے پر تعارف حاصل کرنے کے لئے تھا۔اس کے بعد قدم آگے بڑھانے چاہئیں۔پس اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے آگے آئیں۔اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کر کے اشاعت دین کے وعدہ کو پورا کریں اور جو لوگ یہ کام کرتے ہیں یہی خدا تعالیٰ کے کامل فرمانبردار ہیں۔دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ اپنے اعمال بھی درست کریں۔

حضور انور نے فرمایا یہ جلسہ سالانہ کے مقاصد ہیں۔یہاں آ کر علمی اور تربیتی تقاریر سے استفادہ کر کے اپنی استعدادوں کے مطابق مال اور وقت کی قربانی سے خدا کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے والے بن جائیں اور اپنی عملی حالتوں کو بھی اشاعت دین والی بنائیں۔اگر جلسہ میں شامل ہونے کی یہ نیت اور کوشش نہیں تو یہ جلسہ معصیت ہو گا۔یعنی بجائے برکتیں حاصل کرنے کے یہ ہمارے لئے گناہ اور معصیت کا باعث ہو جائے گا۔گویا اگر اس جلسہ میں شمولیت سے دینی اور روحانی اور عملی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی تو یہ معصیت ہے۔پس یہ جلسہ معمولی نہیں۔یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اعلائے کلمہ دین حق کے لئے ہے۔اس لئے اپنے اعمال کا جائزہ لیتے رہیں اور ان مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔اگر ایسا کریں گے تو حضرت مسیح موعود کی ان دعاؤں کے وارث بنیں گے جو جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے آپ نے کی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم کو ایسا بنا دے۔ہم اللہ کے فضل سمیٹنے والے ہوں۔ان دنوں میں دعائیں کریں، بہت دعائیں، اپنے لئے اپنی نسلوں کے لئے دعائیں کریں۔خدا تعالیٰ سب کو جماعت سے جوڑے رکھے۔اس طرح زندگیاں گزاریں کہ خدا کی محبت حاصل ہو۔مسنون دعائیں اور درود شریف بکثرت پڑھتے رہیں۔دل کی گہرائی سے نکلا ہوا درود دعاؤں کی قبولیت کا باعث بنتا ہے۔اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے۔اللہ کرے کہ یہ جلسہ برکتوں کو سمیٹتے ہوئے اس کی حفاظت میں مکمل ہو۔آمین

اس کے بعد حضور انور نے پُرسوز دعا کروائی اور پھر نعروں کی گونج میں سٹیج سے تشریف لے گئے۔حضور انور نے خطبہ جمعہ میں نعروں کے متعلق جو ہدایات فرمائی تھیں۔شاملین جلسہ نے اس خطاب کے دوران حضور کے اس فرمان پر بھی سراطاعت خم کیا اور صرف مرکزی طور پر لگائے گئے نعروں کا پُرجوش جواب دیا۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ملک محمد اعظم صاحب

وقت کی پابندی اور وعدہ کی پاسداری

دو اہم زریں اصول جن کی پابندی کامیابی کی کنجی ہے

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض و غایت بیان فرمانے کے ساتھ ساتھ انسان پر بہت سی ذمہ داریاں بھی عائد کی ہیں جن کا بجا لانا ضروری اور لابدی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا ایک بڑا مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے رب کی عبادت کرے۔ اب غور طلب امر یہ ہے کہ ہم نے سوچنا ہے اور خوب غور کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غرض کیا ہے؟ وہ غرض یہی ہے کہ ہم اپنے پیدا کرنے والے رب کریم کا شکر ادا کریں اور شکر اسی صورت ادا کر سکتے ہیں کہ ہم اپنے پیدا کرنے والے رب العزت کے تمام احکام پر صدق دل سے عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ نے جو احکام دیئے ہیں ان کی پوری طرح پیروی کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام احکامات میں سے سب سے پہلا ضروری اور لازمی حکم نماز کی بروقت ادائیگی قرار دیا ہے۔ کیونکہ نماز ہمیں پاکیزگی سکھاتی ہے۔ برائیوں سے بچاتی ہے۔ اپنے پیدا کرنے والے کا قرب عطا کرتی ہے۔ نماز دربار خداوندی تک رسائی کا اعلیٰ وارفع اور مستقیم ذریعہ ہے۔ نماز ہمیں اپنی حاجات روائی کا موقع فراہم کرتی ہے۔ تمام نبیوں اور اولیاء اللہ نے لکھا ہے اور اپنے تجربات اور مجاہدات کی روشنی میں ہمیں بتلایا ہے کہ نماز تمام مشکلات کا حل پیش کرتی ہے۔ ہر قسم کی عقدہ کشائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نماز کی اہمیت سے متعلق فرماتے ہیں۔

''نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کی معراج ہے۔''

(ملفوظات جلد 4 ص 605)

نماز میں ہمارا پیارا خدا ہمارے نزدیک اور قریب آ جاتا ہے اور پکارنے والے کی پکار سنتا اور قبول فرماتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وقت کی پابندی کی جائے۔ تمام کام کاج چھوڑ کر نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے۔ پنجابی میں بھی ایک کہاوت ہے کہ ''ویلے دی نماز تے کویلے دیاں ٹکراں'' یعنی اگر بروقت نمازیں پڑھیں گے۔ نمازوں کے اوقات کا پورا پورا خیال رکھیں گے۔ ہر نماز کا جو وقت مقرر ہے۔ اس کی پابندی کریں گے تو وہ نماز حقیقت میں نماز کہلائے گی ورنہ بے وقت پڑھیں گے جلدی جلدی پڑھیں گے تو وہ تو پھر ٹکریں ہی ہوئیں ناں!

اللہ تعالیٰ سورۃ النساء آیت نمبر 104ء میں ارشاد فرماتا ہے۔

یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس حکم سے یہ ثابت ہوا کہ جہاں آپ نمازوں کے مقررہ اوقات کی پابندی کرتے ہیں وہاں اس سے لازم آتا ہے کہ ہم ہر کام میں وقت کی پابندی کریں۔ وقت کی قدر کریں۔ ہم دنیا کے ہر معاشرہ میں یہ امر مشاہدہ کرتے ہیں کہ اگر وقت کی پابندی نہ کی جائے تو کامیابی ہرگز نہیں مل سکتی۔ اگر ہم انسانی اور حیوانی زندگی سے ہٹ کر بھی اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ نظام پر غور کریں تو ہمیں واضح طور پر اللہ تعالیٰ کی تمام صنائع اور کائنات میں وقت کی پابندی ہی نظر آتی ہے۔ مثلاً چاند، سورج اور دیگر تمام اجرام فلکی کی حرکات وسکنات ہر دم اور ہر لحہ وقت کی پابندی کرتے نظر آتے ہیں لیکن اگر یہ تمام اجرام فلکی ستارے اور سیارے وغیرہ اپنے اپنے وقت پر کام نہ کریں تو سارا یہ نظام ارضی وسماوی درہم برہم ہو کر رہ جائے۔ یہی سورج، چاند ستارے اور سیارے نیز بے شمار دیگر کائنات ہے جو اپنے وقت پر اپنے مقررہ محور پر چلتی اور گردش کرتی ہے۔ آپ غور کریں کہ اگر سورج اپنے وقت کی پابندی نہ کرے اور اگر زمین جو اپنے محور کے گرد گھوم رہی ہے۔ حرکت کر رہی ہے۔ اپنے محور سے ہٹ جائے یا اپنے مقررہ وقت کی گویا پابندی نہ کرے تو دنیا کا سارا نظام تلپٹ ہو جائے۔ انسانی زندگی محال ہو جائے بلکہ سخت اجیرن ہو جائے لہٰذا ثابت ہوا کہ ہر جن وانس کے لئے وقت کی پابندی کرنا لازم اور ضروری ہے۔ عقلی دلیل کے طور پر بھی دیکھا جائے کہ اگر کوئی کام وقت مقررہ پر سرانجام نہ دیا جائے تو کامیابی ناممکن ہے۔ مثلاً آپ کو کوئی سفر درپیش ہے۔ اگر آپ وقت پر سفر شروع نہ کریں۔ لیت و لعل سے کام لیں۔ سست روی کا شکار ہوں تو ہرگز منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکتے۔ امتحان کی تیاری میں جس قدر وقت درکار ہے اتنا وقت نہ دیں اور وقت کی پابندی کے ساتھ تیاری نہ کریں تو کامیابی کی کوئی امید رکھنا لاحاصل ہے۔ دنیا کے ہر معاشرہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ جو قومیں وقت کی قدر کرتی ہیں۔ وقت کا صحیح استعمال کرتی ہیں اپنے اوقات کو پوری طرح انضباط میں لاتی ہیں۔ وہ ترقی کی منازل سرعت سے طے کرتی چلی جاتی ہیں۔ اس مشینی اور برقی تیز رفتاری کے دور میں ہم بخوبی جائزہ لے سکتے ہیں کہ جن ملکوں نے۔ جن قوموں نے وقت کی قدر کی۔ وہ ترقی میں کہاں سے کہاں تک پہنچ گئیں۔ اگر صرف چین کی ہی مثال لے لیں تو وہ پاکستان سے عمر میں ایک سال چھوٹا ہے جو محنت اور وقت کی قدر کرتے ہوئے کہاں سے کہاں پہنچ گیا ہے۔ لیکن پاکستان کہاں کھڑا ہے ہم سب جانتے ہیں۔ ہم سب کو علم ہے کہ چین یورپ کیا تمام دنیا پر اپنی اقتصادیات کے میدان میں۔ اپنی ایجادات کے میدان میں۔ اپنی مصنوعات کے میدان میں پوری طرح چھا چکا ہے۔ ایک ''ٹوتھ برش'' سے لے کر ہیوی مشینری تک وہ برآمد کرتا ہے۔ بہت سے ممالک اپنی مصنوعات چین سے تیار کرواتے ہیں۔ یہ کیوں؟ ایک وجہ تو یہ ہو سکتی ہے کہ وہاں افرادی قوت زیادہ ہے۔ دوسری وجہ یہ کہ وہ لوگ بہت محنتی ہیں اور تیسری اہم ترین وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اپنے اوقات کا درست استعمال سیکھ لیا ہے۔ وہ لوگ وقت کی قدر کرتے ہیں۔ وقت کا کوئی لمحہ ضائع نہیں کرتے۔

لہٰذا ثابت ہوا کہ اپنے اوقات کار کے مطابق وقت کا استعمال کرنا کامیابی وکامرانی کے لئے نہایت ضروری امر ہے۔ اوپر اشارہ کر آیا ہوں کہ وہ طالب علم جو وقت پر اپنے نصاب کی تیاری کرتا ہے۔ اپنے روزمرہ کاموں کے لئے اور اپنی تعلیم وتدریس کے لئے ایک ''نقشہ انضباط'' یعنی ٹائم ٹیبل بنا کر تمام مضامین کو حسب ضرورت وقت دیتا ہے۔ ہمیشہ کامرانی و کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ طلباء کا ذکر آیا ہے تو ایک مثال عرض کرتا چلوں۔

جون 2004ء کی بات ہے۔ مجھے گلاسگو یونیورسٹی میں منعقدہ سالانہ تقریب تقسیم انعامات میں شرکت کا موقعہ ملا جہاں میری بھتیجی عزیزہ سعدیہ بتول ملک کو بھی حسن کارکردگی کا ایوارڈ ملنا تھا۔ سال بھر میں جن طلباء اور طالبات نے محنت شاقہ کی اور اپنے اوقات کو درست اور صحیح طور پر مصرف میں لائے آج وہ اس کا صلہ پا رہے تھے۔ اس خصوصی تقریب میں انعامات حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے والدین بھی مدعو تھے۔ وہاں ایک کم سن طالب علم کو جو ایک سکھ باپ کا بیٹا تھا۔ جو پرائمری کے چھ سال کے عرصہ میں ایک روز نہ غیر حاضر ہوا اور نہ ہی کوئی رخصت لی۔ یعنی اس چھ سال کے طویل عرصہ میں اس کی حاضری سو فیصد تھی۔ اس بچے اور اس کے والدین کی اس خوبی اور خصوصیت پر اس بچے کو بھی اعلیٰ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ صاحب اولاد اس امر پر غور کریں کہ بچے کے والدین نے کس تندہی سے وقت کی قدر کی اور بچے کے اوقات کے لمحہ لمحہ کا خیال رکھا۔ جس بچے کی بنیاد وقت کی پابندی پر استوار کی گئی ہو اس کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ اپنی زندگی میں کیوں نہ کامیابی حاصل کرے۔ جہاں سب کے لئے یہ مثال حیران کن ہے خاکسار کے لئے تو بے حد حیران کن اور خوشکن بھی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو 38 برس سے زائد عرصہ درس وتدریس کا موقعہ ملا اور اس طویل عرصہ میں خاکسار کے سامنے ایسی ایک مثال بھی سامنے نہیں آئی۔ یوں تو بہت سے طلباء ایسے ہوتے ہیں جو سال بھر میں کوئی رخصت نہیں لیتے۔ حاضری سو فیصد ہوتی ہے مگر مسلسل چھ سال تک کوئی بچہ ایک دن کے لئے بھی غیر حاضر نہ ہوا ہو والدین کو وقت کی قدر سمجھنے کے لئے یہ عمدہ مثال ہے۔ ہمارے ہاں تو اکثر غیر حاضر بچے سے اگر پوچھیں کہ تم کل کیوں سکول نہیں آئے تو بچہ کہتا ہے امی بازار گئی تھیں تو کہتی تھیں کہ تم گھر پہ رہنا۔ وغیرہ وغیرہ۔ تو یہ غفلت اور لاپرواہی صرف وقت کی قدر نہ کرنے کے باعث ہے۔ ہم اگر اپنی جماعت کے بڑوں، بزرگوں کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو بخوبی علم ہوگا کہ ہمارے بڑوں، بزرگوں نے وقت کی کس قدر اہمیت کو سمجھا اور اپنے وقت کا ایک ایک لمحہ اور ایک ایک پل بروئے کار لائے۔

میرے نزدیک دنیا میں علمی لحاظ سے تین ہی اعلیٰ اور اہم زندگی کے شعبے یا عہدے یا مراتب ہیں۔ ایک ہے اقتصادیات۔ دوسرا ہے سائنس کی دنیا اور تیسرا ہے قانون اور سیاست۔ اب ذرا غور کریں۔ دنیا کے ان اعلیٰ ترین مراتب میں اگر کسی نے اپنا لوہا منوایا ہے تو وہ تینوں بزرگ احمدی ہیں۔ سائنس کی دنیا میں محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اقتصادیات کے میدان میں محترم حضرت ایم ایم احمد صاحب (مرزا مظفر احمد صاحب) قانون دانی اور سیاسی بصیرت کے میدان میں حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جو دنیائے احمدیت کے پہلے بطل جلیل ہیں جو وقت کی پابندی کے ساتھ سعیٔ بلیغ کرتے کرتے اقوام متحدہ کے صدر منتخب ہوئے۔ اسی طرح اپنی قانونی بصیرت کے باعث عالمی عدالت انصاف کے جج بھی رہے۔ میرا عرض کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کیا کوئی خیال کر سکتا ہے کہ ہمارے ان بزرگ ہستیوں نے محنت شاقہ اور وقت کی پابندی کئے بغیر یہ اعلیٰ مراتب اور مناصب حاصل کر لئے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اپنے ایک ایک لمحہ کی حفاظت فرماتے اور وقت کے صحیح استعمال پر پوری طرح کاربند رہتے تھے۔ حضرت چوہدری صاحب سے متعلق تو یہ مشہور ہے کہ جب آپ اجلاس میں تشریف لاتے تو لوگ اپنی گھڑیاں درست کر لیا کرتے تھے۔ حضرت چوہدری صاحب کی خود نوشت کتاب ''تحدیث نعمت'' کا مطالعہ کریں تو انسان حیران ہو جاتا ہے کہ کیسے وہ اپنے اوقات کا صحیح اور موزوں استعمال فرماتے تھے۔

اسی طرح اگر ہم اپنے خلفائے عظام کے اوقات کار کا ہی اندازہ لگائیں کہ وہ کس تندہی سے تمام امور کو خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے اور اپنے اوقات کا درست استعمال فرماتے ہیں۔ لیکن ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ خلفائے کرام کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ کا ایک خاص اور امتیازی سلوک ہوتا ہے۔

جب خداتعالیٰ کسی انسان کو چنتا ہے ۔اپنا خلیفہ مقرر کرتا ہے تو اس کے قویٰ میں بے پناہ طاقت اور قوت بھی اپنے فضل سے ودیعت فرما دیتا ہے۔ ہر آن اپنی تائیدات ونصرت سے نوازتا ہے۔ یہ بات تو حد درجہ درست ہے اس میں کسی کو کلام نہیں مگر پھر بھی ہم دیکھتے ہیں اور اندازہ نہیں کر سکتے کہ اتنے ان گنت امور کی سرانجام دہی کے لئے کس قدر اہتمام کے ساتھ وقت کا استعمال فرماتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرمایا کرتے تھے کہ (اپنے الفاظ میں مفہوم) جب میں ایک کام کرتے کرتے تھک جاتا ہوں تو کام کی نوعیت بدل لیتا ہوں جس سے طبیعت میں سکون اور بشاشت آ جاتی ہے۔ مثلاً خطوط پڑھتے پڑھتے تھک جاؤں تو کسی مضمون کی تیاری کے لئے کتب کا مطالعہ کرنے لگ جاتا ہوں۔ اس طرح اپنی تھکان کو بھی ہلکا کر لیتا ہوں اور کام کے تسلسل میں بھی کوئی روک پیدا نہیں ہوتی۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ انسان کہتا ہے کہ میں بہت تھکا ہوا ہوں آج نماز جمع کر لیتے ہیں۔ یعنی ساری تھکان کی تان نماز پر ہی آ کر ٹوٹتی ہے اور پھر لوگوں کو ایسی عادت سی پڑ جاتی ہے کہ ان کی زندگی کی نمازیں عملاً تین ہی ہو کر رہ جاتی ہیں مگر وہ اپنے شعور میں سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری کر رہے ہیں حالانکہ یہ کوئی تعمیل ارشاد نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں اپنی شرائط کے ساتھ ادا کرنا فرض اولین قرار دیا ہے اور پھر اپنے مقررہ وقت پر پڑھنا ہی تعمیل ارشاد ربی ہے۔ ہر روز نماز مغرب وعشاء اور ظہر وعصر بلا عذر معقول جمع کرنے کا کوئی جواز نہیں نکلتا ہاں استثنائی صورت تو ہر کام میں ہو سکتی ہے مگر اسے زندگی کا معمول بنا لینا کوئی پسندیدہ فعل نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کے حضور قابل قبول ہے۔ اس لئے ہر نماز حتی الوسع اپنے مقررہ وقت پر ہی ادا کرنی چاہئے اور ہر کام اپنے مقررہ وقت پر ہی کرنا چاہئے کیونکہ وقت کی پابندی ہی کامیابی کی کلید ہے۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اور کا وقت
مَیں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا

اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت مسیح موعود کو الہاماً فرمایا۔ تو وہ بزرگ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ (تذکرہ ص550)

اب غور کا مقام ہے کہ ہم جس بزرگ مسیح کے ماننے والے ہیں ہم پر کس قدر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنے وقت کا ایک لمحہ بھی ضائع نہ کریں اور یہی وصف اور خوبی اپنی اولاد میں بھی پیدا کریں۔ بچپن میں اساتذہ ہمیں پڑھایا کرتے تھے کہ ''گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔'' کتنی سچی بات ہے کہ گزرا وقت پھر لوٹ کر واپس نہیں بلکہ پھر تو انسان ہاتھ ملتا ہی رہ جاتا ہے۔ لہٰذا وقت پر پورا کنٹرول اور تصرف رکھے اور وقت کے پل پل کو اپنے مصرف میں لانے میں ہی کامیابی کا راز مضمر ہے۔ ایک سچی کہاوت بھی ہے۔ کہتے ہیں۔

اَب پچھتائے کیا ہوت
جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

ایک یہ محاورہ بھی ہم سب نے سنا ہوا ہے کہ ''آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔'' میرے ایک ساتھی استاد اس محاورہ کو یوں استعمال کیا کرتے تھے۔

''آج کا کام آج ہی کرو۔'' وہ خود اس پر پورا عمل کرتے تھے۔ خاکسار کے جوانی کے ایک معزز دوست جن کے ساتھ خاکسار کو ایک لمبا عرصہ کام کرنے کا موقعہ ملا۔ وہ وقت کے بڑے ہی پابند تھے۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ انہوں نے حضرت چوہدری صاحب کے طرز زندگی سے وقت کے صحیح استعمال کا گر سیکھا ہے۔ جماعتی میٹنگز میں ہمیشہ وہ وقت کی پابندی کرتے۔ ہر کام اپنے مقررہ وقت پر کرنے کے عادی تھے اور ہیں۔ ان کا ایک اصول ہے جس کام کو جتنا وقت درکار ہے اتنا ہی وقت دینا چاہئے۔ یہ نہیں کہ نصف گھنٹے کا کام ہو تو اس پر نصف دن صرف کر دیا جائے۔ کامیابی کا راز اسی میں پنہاں ہے کہ ہر کام اپنے مقرر وقت پر کیا جائے اور مقررہ وقت پر ہی ختم کیا جائے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی جماعتی کام کرنا ہو تو عہدیدار بعض دفعہ کہہ دیتے ہیں کہ کل کر دوں گا۔ کل یہ رپورٹ دے دوں گا مگر عمل نہیں کرتے۔ پھر یاددہانی کروانی پڑتی ہے۔ اس سے ان کے ثواب میں بھی کمی واقع ہوتی ہے اور سلسلہ کے کام کا بھی حرج ہوتا ہے۔ اس لئے ہر کام وقت مقررہ پر ہی کیا جائے تو حسین اور خوبصورت ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود انوار العلوم جلد نمبر 9 منہاج الطالبین میں بچوں کی تربیت کے ضمن میں بہت سی ہدایات اور طریق بیان فرمائے ہیں۔ فرماتے ہیں۔

غذا بچہ کو وقت مقرر پر دینی چاہئے۔ اس سے بچہ میں یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ خواہشات کو دبا سکتا ہے اور اس طرح بہت سے گناہوں سے بچ سکتا ہے۔ چوری، لوٹ کھسوٹ وغیرہ بہت سی برائیاں خواہشات کو نہ دبانے کی وجہ سے ہی پیدا ہوتی ہیں کیونکہ ایسے انسان میں جذبات پر قابو رکھنے کی طاقت نہیں ہوتی۔

بچہ کو مقررہ وقت پر پاخانہ کی عادت ڈالنی چاہئے۔ اس سے اس کے اعضاء میں وقت کی پابندی کی حس پیدا ہو جاتی ہے۔ وقت پر کام کرنے والے بچہ میں نماز، روزہ کی پختہ عادت پیدا ہو جاتی ہے اور قومی کاموں کو پیچھے ڈالنے کی عادت نہیں پیدا ہوتی۔

وعدہ کی پابندی

وقت کی پابندی کے فوائد سے متعلق سیدنا المصلح الموعود نے کتنے سنہری اور زریں اصول بیان فرما کر انسانی زندگی کی کامیابی کے راز ہمیں بتا دیئے۔ سمجھا دیئے۔

اب خاکسار ''وعدہ کی پابندی'' سے متعلق کچھ معروضات پیش کرتا ہے۔ یہ بھی انسان کی کامیابی کا بہترین اور اعلیٰ گُر ہے۔ جو لوگ اپنے وعدوں کی پاسداری نہیں کرتے کبھی کامیاب زندگی نہیں گزار سکتے۔ اپنا اعتبار اور اعتماد کھو دیتے ہیں۔ کوئی ان کی بات پر توجہ اور دھیان نہیں دیتا۔ کوئی ایسے شخص کی عزت وتکریم نہیں کرتا۔ معاشرہ میں بھی اس کا وقار مجروح ہو جاتا ہے اور ذاتی طور پر بھی اسے درخور اعتنا نہیں سمجھا جاتا۔ قرآن کریم اس اہم حکم سے بھرا پڑا ہے کہ وعدوں کی پاسداری اور پابندی کرنا فرض ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ آیت نمبر 178 میں فرماتا ہے۔ ''نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہروں کو مشرق یا مغرب کی طرف پھیرو بلکہ نیکی اسی کی ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر اور مال دے اس کی محبت رکھتے ہوئے اقرباء کو اور یتیموں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو نیز گردنوں کو آزاد کرانے کی خاطر اور جو نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور وہ عہد جو عہد کو پورا کرتے ہیں جب وہ عہد باندھتے ہیں اور تکلیفوں اور دکھوں کے دوران صبر کرنے والے ہیں اور جنگ کے دوران بھی۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے صدق اختیار کیا اور یہی ہیں جو متقی ہیں۔''

وعدہ کرنا پھر پورا نہ کرنا۔ وعدے کو ٹالتے رہنا اور لیت ولعل سے کام لینا ہرگز پسندیدہ فعل نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی صریح خلاف ورزی ہے جو گناہگار بنا دیتی ہے۔ ایک وعدہ تو وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے کر رکھا ہے اور وہ وعدہ مشروط ہے بندوں کی ذات کے ساتھ۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس عالیشان طریق سے اپنا وعدہ پورا فرمایا ہے بلکہ پورا فرما رہا ہے۔ وعدہ یہ تھا اور ہے کہ اگر تم مومن بنے رہو گے۔ احکامات ربانی پر صدق دل سے قائم رہو گے اور اعمال صالح بجا لاتے رہو گے تو تمہاری رہنمائی کے لئے۔ تمہاری قیادت وسیادت کے لئے نیز تمہاری نگرانی اور سرپرستی کے لئے تمہارے اندر سے خلفاء کا تقرر کرتا رہوں گا اور اب سو سال سے زائد عرصہ سے ہم اس نعمت عظمیٰ کے وارث بنے ہوئے ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے اس وعدہ کی پاسداری نہیں کی ساری دنیا میں پراگندگی کا شکار ہیں۔ کوئی انہیں صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرنے والا نہیں ہے۔ اندریں حالات ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی اس عظیم نعمت کی ہمیشہ قدر کرنے والے ہوں کیونکہ جب تک ہم صدق دل اور قلب صافی سے پوری وفاداری اور مکمل اطاعت سے دربار خلافت سے پیوستہ رہیں گے یہ نعمت اور برکت ہم میں موجود رہے گی۔ تو یہ بھی ایک عظیم وعدہ ہے جس پر ہم نے سدا قائم رہنا ہے۔ یہ ڈھال ہے یہ ایک ٹھنڈا سایہ ہے جس کے نیچے ہم پناہ لئے ہوئے ہیں۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا۔ ؎

صدق سے میری طرف آؤ اِسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف مَیں عافیت کا ہوں حِصار

سیدنا حضرت اقدس کے مذکورہ پاکیزہ امن اور آشتی کے حصار میں جب ہم آ گئے ہیں تو خدا کرے کہ ہمیشہ ہم اس حصار کے تمام تقاضے پورے کرنے والے ہوں۔ اپنی قبولیت کو حصار کیوں فرمایا وہ اس لئے کہ ایک اور مقام پر فرماتے ہیں۔

سَر سے میرے پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے میرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار

مزید فرماتے ہیں:۔ ؎

عُدوّ جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی سورۃ آل عمران آیت نمبر 77 میں فرماتا ہے ''ہاں کیوں نہیں۔ جس نے بھی اپنے عہد کو پورا کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت کرنے والا ہے۔'' آیت نمبر 78 میں فرمایا ''یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے عہدوں کو اور اپنی قسموں کو معمولی قیمت میں بیچ دیتے ہیں یہی ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو گا اور اللہ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان پر نظر ڈالے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب مقدر ہے۔'' اسی طرح سورہ انفال آیت نمبر 57 میں فرمایا۔ ''یعنی وہ لوگ جن سے تُو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں۔'' سورۃ التوبہ آیت نمبر 111 میں یوں ارشاد ہے۔ ''یقیناً اللہ نے ان کی جانیں اور ان کے اموال خرید لئے ہیں تاکہ اس کے بدلہ میں انہیں جنت ملے۔ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں۔ پس وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں۔ اس کے ذمہ یہ پختہ وعدہ ہے جو تورات، انجیل اور قرآن میں بیان ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے پس تم اپنے اس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اس کے ساتھ کیا ہے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔'' سورۃ النحل آیت نمبر 92 میں فرمایا۔ ''اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو اور قسموں کو ان کی پختگی کے بعد نہ توڑو جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر کفیل بنا چکے ہو۔ اللہ یقیناً جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔'' سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 35 میں فرمایا۔ ''اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریق پر کہ وہ بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو۔ یقیناً عہد کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔'' اسی طرح بہت سی آیات قرآنیہ موجود ہیں کہ جن میں وعدہ کی پاسداری اور پابندی کرنے کی حسین تعلیم مذکورہ ہے۔

اب خاکسار دو احادیث کا ذکر کرتا ہے جن سے وعدہ کی پابندی کا سبق ملتا ہے۔ گو کہ یہ دو احادیث شریف قدرے طویل ہیں لیکن ان سے ایفائے عہد اور پابندی وقت کے علاوہ کئی اور نوٹ:

باقی صفحہ 6 پر

تحریر: محترمہ تزئین احمد صاحبہ — ترجمہ: مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی کامیاب زندگی

جماعت احمدیہ امریکہ کے مجلّہ احمدیہ گزٹ سپیشل ایڈیشن بابت جون، جولائی 2003ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے متعلق متعدد قیمتی اور ایمان افروز مضامین شائع ہوئے ہیں۔ اس شمارے میں شائع ہونے والا ایک پُر اثر اور معلومات افزاء مضمون مکرمہ تزئین احمد صاحبہ بیگم مکرم صاحبزادہ مرزا ظاہر احمد صاحب کا ہے جس کا ترجمہ قدرے تلخیص کے ساتھ ہدیہ قارئین ہے۔

جب بھی میں گھر میں داخل ہوتی ''السلام علیکم آیئے جناب'' ایک گہرے اور مخصوص لہجے کی آواز، روشن آنکھیں اور شگفتہ مسکراہٹ میرا استقبال کرتیں۔ یہ مسکراتا ہوا چہرہ جس کو میں سالہا سال سے آس پاس دیکھنے اور اس سے خوب شناسا ہونے کی عادی تھی میرے خسر حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کا ہی تو تھا۔ ان کو ہمیشہ میرے دل میں ایک خاص مقام حاصل رہے گا۔ میرے لئے وہ ہر لحاظ سے بمنزلہ والد کے تھے اور ان کی پیاری یادیں جو میرے دل میں تازہ ہیں ہمیشہ میری زندگی کا ایک اہم حصہ بنی رہیں گی۔ میری دعا ہے کہ وہ ساری اچھی باتیں جو میں نے ان سے کئی سالوں میں سیکھیں انہیں اپنی زندگی اور اپنے بچوں کی زندگیوں کا حصہ بنالوں۔

نئے ماحول کا حصہ بننا

مجھے یاد ہے کہ جب حضرت مسیح موعود کے بابرکت خاندان میں میرا رشتہ ہوا تو وہاں پر میرے لئے بہت سے نئے چہرے اور بہت سی نئی باتیں تھیں جن کے ساتھ مجھے مطابقت کرنا تھی۔ میں زیادہ اردو نہیں بول سکتی تھی۔ کیونکہ میں امریکہ میں پلی بڑھی تھی۔ اس لئے مجھے زیادہ تر انگریزی زبان ہی آتی تھی۔ جب بھی بھائی (ہم انہیں گھر پر محبت سے اس نام سے بلاتے تھے) بات کر رہے ہوتے تو وہ اس چیز کو یقینی بناتے کہ میں ان کی بات سمجھ گئی ہوں خواہ انہیں ساری بات دوبارہ انگریزی میں بتانا پڑتی۔ شائد ہی کوئی موقع ایسا ہو کہ جب وہ بات کر رہے ہوں تو مجھے بیچ میں شامل نہ کریں۔ اس طرح ماہ و سال گزرنے کے ساتھ ساتھ میری اردو بہتر ہوتی گئی لیکن اس کے باوجود اگر وہ خیال کرتے کہ ممکن ہے میں کسی بات کو سمجھ نہیں پائی تو وہ میرے لئے دوبارہ اس کا انگریزی میں ترجمہ کر دیتے۔

صفات عالیہ کا مرقع

بھائی دانشمندی، عاجزی، رحمدلی، دیانت و راستبازی اور محبت سب صفات پر مشتمل حیرت انگیز شخصیت تھے ان کی فراست اور دانش مجھے ہمیشہ حیرت میں ڈال دیتی۔ ان کا کسی صورت حال کا تجزیہ کرنے اس کے مثبت اور منفی پہلو پر نظر رکھنے۔ اس کے دوررس اثرات اور اس کی باریکیوں کو بھانپ لینے کی صلاحیت دوسروں کے لئے جلد اور اشتیاق کا باعث ہوتی لیکن اپنے علم اور تجربہ کے باوجود وہ ہمیشہ کھلے دل سے اپنے اردگرد کے احباب کے مشوروں اور جائزوں پر دھیان دیتے۔

عجز و فروتنی کا پیکر

عجز و انکسار ان کی شخصیت کا مرکزی نقطہ تھا۔ بھائی انتہائی منکسر المزاج شخص تھے وہ حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے اور اپنے طور پر زبردست صاحب اثر و رسوخ تھے لیکن جب وہ لوگوں سے معاملہ کرتے، خواہ وہ امیر لوگ ہوتے یا غریب لوگ وہ مرد یا عورتیں یا بچے ہوتے وہ ان سب کے ساتھ انتہائی فروتنی اور بردباری سے پیش آتے وہ کسی کو یہ محسوس نہ ہونے دیتے کہ وہ کسی لحاظ سے کم اہمیت کا حامل ہے۔ وہ اس چیز کے لئے بے حد کوشاں رہتے کہ یہ لوگ کسی قسم کی دشواری یا اجنبیت محسوس نہ کریں۔ بھائی کسی قسم کا تصنع نہ کرتے وہ سراسر حقیقت پسند اور تقویٰ کی دولت سے مالامال شخصیت تھے۔

حضرت مصلح موعود کی نصیحت کا پاس

وہ اکثر ہمیں یہ بات سناتے کہ جب انہوں نے گورنمنٹ کی ملازمت اختیار کی تو ان کے صدذی احترام خسر حضرت مصلح موعود نے انہیں نصیحت فرمائی۔ کہ اپنے گھر میں کوئی ایسی (شان و شوکت والی) چیز نہ رکھو جو کسی غریب آدمی کو مرعوب کر دے اور آپ کے پاس مدد کے لئے آنے میں حائل ہو جائے۔ یہ وہ اصول تھا جو محترم میاں صاحب نے زندگی بھر کے لئے اپنے پلے باندھ لیا تھا۔

غمگساری کا نمایاں وصف

آپ کی دانشمندی اور فروتنی کی صفات کو غمگساری کے وصف نے چار چاند لگا دیئے تھے ان کی جماعت اور جماعت کے کارکنان کے لئے دردمندی، ان کی اپنے دوستوں اور اپنے اہل خانہ کے لئے غمگساری قابل رشک تھی۔ وہ دوسروں کو ذرا سی بھی تکلیف دینے سے بہت پریشان ہو جاتے تھے لیکن ان کو اس بات کی قطعاً پرواہ نہیں تھی کہ دوسروں کی مدد کرنے کے لئے وہ خود کتنی تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ ایک موقع ایسا آیا کہ فیملی سے قریبی تعلق رکھنے والے ایک صاحب علیل ہو گئے اور مزید علاج کے لئے واشنگٹن آ گئے۔ ان کے یہاں قیام کے پورے عرصہ میں وہ ان لوگوں کو باقاعدگی سے ملنے جاتے رہے اور ہر وہ چیز ان کے لئے جاتے جو ان کے خیال میں واشنگٹن میں قیام کے دوران ان لوگوں کے لئے آرام کا باعث ہو سکتی تھی۔ جن میں بجلی سے پانی کو جوش دینے والی کیتلی اور پلیٹوں سے لے کر کھانے پینے کی چیزیں تک شامل تھیں جن کے متعلق محترم صاحبزادہ صاحب خیال کرتے تھے کہ ان لوگوں کو ان چیزوں کی ضرورت پڑے گی۔ جب کبھی وہ ان حضرات سے ملنے جاتے وہ جائزہ لے کر مزید چیزوں کو ذہن میں محفوظ رکھتے جن کی ان لوگوں کو ضرورت پڑ سکتی تھی اور واپسی پر کار میں بیٹھ کر اپنے نوٹ پیڈ پر ان اشیاء کی لسٹ تیار کر لیتے تاکہ وہ اگلی بار یہ سب چیزیں ساتھ لے جا سکیں۔

گھر کے بیمار افراد کی خبر گیری

اسی طرح اگر گھر کا کوئی فرد بیمار ہو جاتا یا بچوں کی طبیعت علیل ہو جاتی تو وہ وقفے وقفے سے آ کر ہمارا حال دریافت کرتے اور عموماً پھل، مشروبات یا ہماری پسندیدہ چاکلیٹ، وٹامنز یا کوئی اور دوائیاں جو ان کے خیال میں مفید ہو سکتی تھیں لا کر دیتے۔ حتیٰ کہ اپنی عمر کے آخری سالوں میں جبکہ چلنے پھرنے سے ان کو درد محسوس ہوتا تھا ہم اپنے کمرے میں ان کے آہستہ آہستہ چل کر آنے کی آواز سن لیتے ہماری خوش دلی کے لئے ان کے ہاتھوں میں مزیدار چیزیں ہوتیں۔ اپنے کثیر سفری دوروں کے عرصہ میں وہ میری خوش دامن صاحبہ محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحب کو بھیج دیتے جو ہمارے علاج کے لئے کئی ہومیو پیتھک دوائیں ساتھ لے آتیں۔

جب تک ہم تندرست ہو کر معمول کی سرگرمیاں شروع نہ کر دیتے ان کو برابر فکر رہتی اور ان کے چہرے پر تشویش و ملال کے آثار نمایاں طور پر نظر آتے۔

دیانت اور راستبازی کا اعلیٰ معیار

دیانت اور راستبازی بھائی کی زندگی میں ایک مستقل قرینہ کی حیثیت رکھتی تھی وہ اس بارہ میں بہت محتاط رہتے تھے کہ ان کا کوئی عمل کسی شخص کے لئے کسی طور پر بھی اعتراض کا کوئی موقع مہیا نہ کرے۔ ان کا تقویٰ (یعنی اللہ تعالیٰ کی محبت اور خوف) ان کے ہر عمل کا نگران رہتا۔ ایک چھوٹی سی مثال ہے کہ ہمارے گھر میں ٹیلی فون کی جو لائن تھی وہ وہی تھی جو جماعت کے فون کے لئے استعمال ہوتی تھی۔ امیر جماعت کے طور پر محترم صاحبزادہ صاحب کو بہت ٹیلی فون آتے اور انہیں خود بھی جماعت کے کاموں کے سلسلہ میں بہت ٹیلی فون کرنا پڑتے۔ وہ اس بات کو یقینی بنانے میں بہت محتاط تھے کہ اس ٹیلی فون پر ذاتی نوع کی Calls نہ کی جائیں وہ ٹیلیفون بل جماعت کے حوالے کرنے سے پہلے بہت باریک بینی سے اس امر کا جائزہ لیتے۔ ایک دو مرتبہ ایسا ہوا کہ انہیں بل میں کچھ ایسی Calls شامل ملیں جو انہیں نے نہیں کی تھیں۔ گھر میں کسی نے انجانے میں غلط لائن استعمال کر لی۔ اگرچہ یہ معمولی سی رقم تھی لیکن انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ان Calls کی رقم جماعت سے وصول نہ کی جائے۔

پیار لینے اور پیار بانٹنے والی ہستی

بہت سے لوگ انہیں میاں صاحب کہہ کر پکارتے۔ کچھ لوگوں کے لئے وہ ایم۔ ایم۔ احمد تھے۔ جبکہ میرے لئے وہ بھائی تھے۔ لیکن ہم سب جو ان کو جانتے تھے ایک بات میں مشترک تھے اور وہ یہ کہ ہم سب کے دل میں ان لئے احترام اور پیار تھا۔ نہ صرف یہ کہ لوگ ان سے بہت زیادہ محبت کرتے تھے بلکہ ان میں بھی پیار کرنے کا بے پناہ ظرف تھا۔

اللہ کے پیاروں سے بے پناہ پیار

اللہ تعالیٰ سے حضرت رسول اکرم ﷺ

حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت سے ان کی محبت کے تذکرے کئی لوگوں نے کئے ہیں۔ میں ان چند ذاتی تجربات میں آپ کو شریک کروں گی۔ جو شائد آپ نے پہلے نہ سنے ہوں۔ یہ مثالیں ان کی محبت کی اتھاہ گہرائی کو ظاہر کرتی ہیں۔ خلافت سے ان کی محبت کا جذبہ ہر چیز پر حاوی تھا۔ اپنی لمبی علالت کے دوران وہ صاحب فراش ہو گئے تھے اور اکثر شدید درد میں مبتلا رہتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا اور ان کی حالت بہت تشویشناک تھی۔ وہ بات کرنے میں بھی دشواری محسوس کر رہے تھے ہم ان کے پاس کھڑے تھے کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بجی۔ میرے میاں ظاہر احمد نے فون اٹھایا یہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا فون تھا وہ بھائی کا حال دریافت فرما رہے تھے۔ ان کی صحت کے متعلق حضور کو کچھ تفصیل بیان کرنے کے بعد میاں ظاہر احمد نے فون بھائی کو دے دیا۔ ایک لمحہ کے توقف کے بغیر اور آواز میں درد کی ذرہ سی بھی رمق ظاہر کئے بغیر بھائی نے کہا ''السلام علیکم'' اسی کھنکھناتے ہوئے لہجے میں جو ان کی صحت کی حالت میں ہوتا تھا۔ ان کا چہرہ مسکراہٹ سے کھل اٹھا۔ وہ اپنے پیارے حضور سے باتیں کر رہے تھے اور اس لمحے دنیا بھر کا درد ان کے ولولہ وشوق کو ماند نہیں کرسکتا تھا............۔

گھر جنت کا نقشہ

اہل خانہ کے ساتھ ان کا پیار کبھی بھی باتوں کی حد تک نہیں تھا بلکہ ان کا عمل اور دن بھر، مہینہ بھر اور سال بھر کا مشفقانہ سلوک اور خوبصورت رویہ اس کا وافر اور منہ بولتا ثبوت ہے۔ وہ ہم سے متعلقہ چھوٹی چھوٹی باتوں جیسے کہ خاص اہمیت اور خوشی کے دن، سالگرہ کے مواقع اور پسندیدہ کھانوں کو ذہن میں رکھتے۔ اگر کوئی ایسا مضمون ان کے مطالعے میں آتا جس کے متعلق وہ سمجھتے کہ یہ میری دلچسپی کا موضوع ہوگا تو وہ اسے میرے لئے تیار رکھتے۔

جس دن وہ صبح کے اوقات میں بچوں سے نہ مل پاتے وہ ان کے بارے میں پوچھتے اور انہیں اپنے کمرے میں بلاتے۔ وہ ان سے دن بھر کے معمولات کے متعلق دریافت کرتے اور اگر وہ اپنی کوئی عمدہ کارکردگی بیان کرتے تو وہ اس کی تعریف وتحسین کرتے۔ اگر وہ سکول میں کوئی اچھا گریڈ (نمبر) حاصل کرتے یا کسی کھیل میں عمدہ کارکردگی دکھاتے یا نئے جوتے اور کپڑے خریدتے تو وہ واقعی بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ اپنی خوشی کا اظہار کرتے یہ بچے ان کے کمرہ سے ہمیشہ خوش اور مسکراتے ہوئے رخصت ہوتے اور ساتھ قسم قسم کے چاکلیٹ اور چھوٹے چھوٹے مزیدار کیک (Cookies) کا اچھا خاصا ذخیرہ بھی ہوتا۔ جہاں تک میری یادداشت کام کرتی ہے میرے بچے ہمیشہ اپنے دادا کے ساتھ وقت گزارنے میں بہت خوشی اور ولولہ محسوس کرتے کیونکہ وہ ہمیشہ ان کی کامیابیوں پر بھرپور خوشی کا اظہار کرتے اور ان کی کمزوریوں پر بے حد ہمدردانہ سلوک روا رکھتے اور ہمیشہ ان میں یہ تاثر اجاگر کرتے کہ وہ اہم وجود ہیں۔ یہ بچے ان کی چاہت اور محبت کو محسوس کرتے اور جواب میں ان سے بے پناہ پیار کرتے۔ وفات سے کوئی ایک ماہ قبل وہ ہسپتال میں داخل تھے اور بچے ان کو وہاں ملنے گئے وہ جانتے تھے کہ بچے ان کے متعلق بے چین اور فکرمند ہیں اس لئے وہ ان کا دل خوش کرنا چاہتے تھے۔ اس سے ایک روز قبل انہوں نے میرے میاں (صاحبزادہ ظاہر احمد) کو کہا تھا کہ وہ ان کے لئے دو سو ڈالر لے آئیں۔ میاں (ظاہر صاحب) نے اس کی تعمیل کر دی اور جب بچے کمرے میں داخل ہوئے تو دادا (حضرت میاں صاحب) ان کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور انہیں قریب بلا لیا۔ انہوں نے ان دونوں کو ایک ایک سو ڈالر دیئے اور انہیں کہا کہ وہ جا کر ایسی چیزیں خرید لیں جو واقعی ان کی خواہش اور ضرورت کی ہو۔ عام طور پر تو بچوں کے پاس ایسی اشیاء کی نہ ختم ہونے والی لسٹ ہوتی ہے جو وہ لازماً حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن اس دن دونوں بچے محمد اور مریم وہ نقدی گھر لے آئے اور اس بوتل میں ڈال دی جو ہم نے صدقہ دینے کی رقم کے لئے رکھی ہوئی ہے۔ کیونکہ ان دونوں کی صرف یہ خواہش تھی کہ ان کے دادا صحت یاب ہو جائیں............۔

میری دعا

یہ اس باکمال شخصیت کی زندگی اور واقعات کی چند جھلکیاں تھیں جن میں میں نے آپ کو شامل کیا تھا یہ واقعی ہماری خوش قسمتی تھی کہ وہ ہماری زندگیوں کا اتنا اہم حصہ تھے۔ ہمیں ہمیشہ ان کی کسک بھری کمی محسوس ہوتی رہے گی۔ یہ امر سکون بخش ہے کہ وہ اپنے خالق حقیقی کے رحمت کے سائے میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو سکون پہنچائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین''

معروف شاعر عبدالسلام اسلام نے حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر جو درد بھری نظم لکھی ہے اس کے دو شعر تحریر کئے جاتے ہیں۔

باغ احمد کا مہکتا پھول وہ
بن کے غنچہ، وہ گُلِ تر چل بسا
مثِل ساقی تھا وہ اپنی بزم میں

بقیہ صفحہ 4

بادۂ الفت لُٹا کر چل بسا اسباق پنہاں ہیں جن پر انسان عمل پیرا ہو کر دنیا و جہاں میں سرخرو ہو سکتا ہے۔ اپنی عزت واحترام میں بھی اضافہ کرسکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی بھی حاصل کرسکتا ہے۔

حضرت عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ عمرۃ الحدیبیہ کے موقع پر جب صلح کے سلسلہ میں سہیل بن عمرو سے آنحضرت ﷺ کی بات چیت ہوتی تو سہیل نے معاہدۂ صلح میں یہ شرط لکھوانے پر اصرار کیا کہ ہم میں سے جو شخص بھی مدت صلح کے دوران مسلمان ہو کر آپ کے پاس آئے آپ اسے ہمارے حوالے کرنے کے پابند ہوں گے اور کوئی روک نہیں ڈالیں گے۔ مسلمانوں کو یہ شرط سخت ناپسند تھی اور وہ اس کے ماننے کے لئے بالکل تیار نہ تھے۔ لیکن سہیل نے یہ شرط منوائے بغیر معاہدہ کرنے کے لئے صاف انکار کر دیا۔ آخر رسول اللہؐ نے اس شرط کو تسلیم کر لیا (کیونکہ رسول اللہؐ ہر قیمت پر مصالحت کرنا چاہتے تھے) معاہدہ صلح لکھنے کے بعد سہیل کا بیٹا ابوجندل مسلمان ہو کر وہیں آ گیا۔ سہیل نے اصرار کیا کہ معاہدہ کے مطابق اسے واپس کیا جائے۔ چنانچہ رسولؐ اللہ نے اسے سہیل کے سپرد کر دیا کہ اسے لے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح مدت صلح (جو دس سال کی تھی) کے دوران جتنے بھی نئے مسلمان مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آئے۔ اہل مکہ کے مطالبہ پر آپؐ نے ان کو واپس بھجوایا۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا قصہ بیان فرمایا کہ اس نے اپنی قوم کے ایک مالدار شخص سے ایک ہزار اشرفی قرض مانگا۔ اس نے ضمانت اور گواہوں کا مطالبہ کیا۔ قرض مانگنے والے نے جواب میں کہا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا نہ میرے کوئی ضامن ہے اور نہ گواہ۔ وہی میرا گواہ اور ضامن ہے۔ قرض دینے والے نے اس پر اعتبار کر لیا اور مقررہ مدت کے لئے اسے ایک ہزار اشرفی قرض دے دیا۔ اس کے بعد قرض لینے والا اپنے کام کے لئے سمندری سفر پر روانہ ہوا اور کام کو سرانجام دیا۔ جب قرض کی واپسی کی مدت قریب آئی تو اس نے سمندری کشتی کا پتہ کیا لیکن اسے کوئی کشتی نہ مل سکی جو اس طرف جانے والی ہو جہاں اس نے رقم ادا کرنی تھی۔ جب وہ کشتی ملنے سے مایوس ہو گیا تو اس نے ایک موٹی لکڑی لی۔ اس میں سوراخ کیا۔ ایک ہزار اشرفی اور ایک خط جس میں حسب وعدہ نہ پہنچ سکنے کی معذرت تھی اس سوراخ میں رکھے اور اوپر سے ڈاٹ لگا کر اس کو بند کر دیا۔ پھر لکڑی سمندر میں پھینک دی اور یہ دعا کی۔ اے میرے صادق الوعد خدا۔ تو جانتا ہے کہ میں نے فلاں سے ایک ہزار اشرفی قرض لیا تھا۔ اس نے مجھ سے ضامن مانگا تھا تو میں نے کہا۔ میرا ضامن اللہ تعالیٰ ہے۔ اس نے مجھ سے گواہ طلب کیا تو میں نے کہا کہ اللہ ہی گواہ ہے۔ چنانچہ وہ تیرے نام کے واسطہ سے راضی ہو گیا اور تیری رضا کی خاطر اس نے مجھے رقم دے دی۔ اب میں نے کشتی حاصل کرنے کی بڑی کوشش کی ہے تا کہ میں اصل مالک کو رقم پہنچا سکوں لیکن مجھے کوئی کشتی نہ مل سکی۔ اب میں یہ رقم تیری حفاظت اور امانت میں تیرے سپرد کرتا ہوں۔ تو یہ رقم بحفاظت اس کے مالک تک پہنچا دے اور میری دعا سن۔ اس دعا کے بعد اس نے لکڑی کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ اس میں بہنے لگی۔ یہ شخص واپس آ گیا لیکن پھر بھی کشتی کی تلاش میں رہا جو اس طرف کو جانے والی ہو۔ ادھر وہ آدمی جس نے قرض دیا تھا اس خیال سے بندرگاہ کی طرف آیا کہ شاید مسافر جہاز آ گیا ہو اور حسب وعدہ وہ شخص اس کی رقم لے آیا ہو۔ ایسی کشتی تو اسے کوئی نظر نہ آئی لیکن اس نے ایک موٹی سی لکڑی دیکھی جو سمندر کے کنارے لگی ہوئی تھی۔ اس نے ایندھن خیال کر کے اسے اٹھا لیا اور گھر لے آیا۔ جب اس نے اسے چیرہ تو اس میں سے ایک ہزار اشرفی اور ایک خط نکلا جس میں صورت حال کی وضاحت تھی۔ اس اثناء میں اس شخص کو کشتی مل گئی اور اس خیال سے کہ شاید رقم ملی ہو یا نہ ملی ہو۔ وہ رقم لے کر آ گیا اور معذرت کی کہ کشتی نہ ملنے کی وجہ سے دیر ہو گئی۔ اس آدمی نے اس سے پوچھا۔ کیا پہلے بھی تم نے مجھے کچھ بھیجا تھا؟ اس پر اس نے پورا قصہ سنایا۔ تب اشرفیوں کے مالک نے اسے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری دعا قبول کر لی ہے۔ لکڑی کا تنا جو تو نے بھیجا تھا وہ مجھے مل گیا ہے اس میں رقم بھی تھی اور خط بھی۔ تب وہ نیک شخص خوشی خوشی مع اس رقم کے جو وہ لے کر گیا تھا۔ اپنے گھر واپس آ گیا۔ (حدیقۃ الصالحین) اس حدیث شریف میں کیسی خوبصورتی اور عزم صمیم کے ساتھ وعدہ کی پاسداری اور وہ بھی پابندی وقت کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔

پس ہمیں ان دو اہم امور کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لینا چاہئے۔ یعنی 1۔ وقت کی پابندی اور 2۔ وعدہ کی پاسداری۔ وعدہ کا صرف یہ ہی مطلب نہیں ہوتا کہ کوئی بڑا وعدہ ہو تو پورا کیا جائے بلکہ معمولات زندگی میں چلتے پھرتے اور اٹھتے بیٹھتے۔ باتوں باتوں میں جو معمولی سا بھی وعدہ کیا جائے اس کی اتنی ہی اہمیت ہے۔ جیسا کہ پنجابی کی کہاوت ہے۔ ''لکھ دی وی چوری تے ککھ دی وی چوری'' اسی طرح وعدہ وعدہ ہی ہوتا ہے جو خواہ چلتے چلتے کریں یا باضابطہ کریں۔ ہر حالت میں پورا کرنا فرض ہے ورنہ گناہ کا موجب ہے۔ پس کامیاب اور باوقار اور بااصول زندگی یہی ہے کہ انسان اپنے وقت کی قدر کرے۔ پابندی کرے اور اپنے وعدے کی پاسداری اور تکمیل کرے۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

اَب اِسی گُلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگانِ دشتِ خار

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106578 میں

Abdul Ghaniy

ولد Awwal قوم ...... پیشہ مبلغ/ مشنری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/14,400 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Ghaniy گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Isa

مسل نمبر 106579 میں

Abdul Lateef

ولد Bakare قوم ...... پیشہ مبلغ/ مشنری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/14,400 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Lateef گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zafrullah

مسل نمبر 106580 میں Zafrullah

ولد Umar قوم ...... پیشہ مبلغ/ مشنری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/14,400 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Zafrullah گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef

مسل نمبر 106581 میں Busari

ولد Adetowa قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 50 سال بیعت 1932ء ساکن Afon Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Busari گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106582 میں Jimoh

ولد Adekanbi قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 53 سال بیعت 1988ء ساکن Idofa Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jimoh گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106583 میں Azeez

ولد Adekanbi قوم ...... پیشہ کسان عمر 34 سال بیعت 1988ء ساکن Idota Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira-/12000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Azeez گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106584 میں Alhaji Amzat

ولد Aliu قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1971ء ساکن Akure Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/35000 ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaji Amzat گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106585 میں

ABD.Razzaq Olaremilekun

ولد Izmail Oladipo قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت ...... ساکن Ijebu Ode Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21969 Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abd Razzaq Olaremilekun گواہ شد نمبر 1 Abdul Fattah گواہ شد نمبر 2 Milcanl

مسل نمبر 106586 میں

ABD.Hakeem

ولد Bakare قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijebu Ode Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/88,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abd Hakeem گواہ شد نمبر 1 Idris Mikhail گواہ شد نمبر 2 Abdulateef

مسل نمبر 106587 میں

Abdul Rasaki

ولد Badmus قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت 1978ء ساکن Ijebo Igbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rasaki گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106588 میں Nurat

ولد Adeleke قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Akure Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/58,000 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nurat گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106589 میں Moruf

ولد Abdul Razaq قوم ...... پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogun State Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/20,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Moruf گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106590 میں Luqman

ولد Gbayegeshin قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1996ء ساکن Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 30×120 فٹ Ota Ogun State Naira -/130,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Luqman گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106591 میں

Lateefat Dasola

ولد Abdul Razaq قوم ...... پیشہ تجارت عمر 42 سال

بیعت 1988ء ساکن Ogum State Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Naira -/300۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/10,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Lateefat Dasola گواہ شدنمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شدنمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106592 میں Lateef

ولد Adelaku قوم ...... پیشہ کسان عمر 60 سال بیعت 1988ء ساکن Amj Idofa Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Lateef گواہ شدنمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شدنمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106593 میں Falilat

ولد Adekanbi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1990ء ساکن A.M.J.Idofa Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Naira -/5000۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/5,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Falilat گواہ شدنمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شدنمبر2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106594 میں Zakariya

ولد Sorongbe قوم ...... پیشہ تدریس عمر 37 سال بیعت 1992ء ساکن A.M.J.Imeko Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/29952 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Zakariya گواہ شدنمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شدنمبر2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106595 میں ABD Rauf

ولد Oseni قوم ...... پیشہ کسان عمر 78 سال بیعت 1972ء ساکن A.M.J.Imeko Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/2,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ABD Rauf گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شدنمبر2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106596 میں

Kudirat Olanike

ولد Jimoh Raji قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Felele Ibadon Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Naira -/50۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/58,000 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Kudirat Olanike گواہ شدنمبر 1 J.B.S.Olabode s/o Musa Olabode گواہ شدنمبر2 Alh.M.L.Idris s/o Alh.M.K.Idris

مسل نمبر 106597 میں Azeezat

ولد Atobatele قوم ...... پیشہ تجارت عمر 70 سال بیعت 1965ء ساکن Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Naira -/250۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/2,500 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Azeezat گواہ شدنمبر1 Sulaiman گواہ شدنمبر2 Abdul Ghaniyy

مسل نمبر 106598 میں

Ahaja Nafisat

ولد Alhaj Muftau Bello قوم ...... پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت 1970 ساکن Asaka Jamaat Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Naira -/1500۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Alhaja Nafisat گواہ شدنمبر 1 Abdul Azeez گواہ شدنمبر2 Mumeen

مسل نمبر 106599 میں

Alh Miftau Olalekan

ولد Raheem قوم ...... پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت 1978ء ساکن Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/13,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Alh Miftau Olalekan گواہ شدنمبر1 Abdul Muhmin گواہ شدنمبر2 Alh.M.L.Idris

مسل نمبر 106600 میں Yekeen

ولد Oladepo قوم ...... پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت 1986ء ساکن A.M.J.Asakan Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/10,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yekeen گواہ شدنمبر1 Muheen گواہ شدنمبر2 Salman

مسل نمبر 106601 میں سعیدہ بیگم

بنت رانا عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 9 مرلہ باب الابواب غربی پاکستان مالیتی -/1500,000 روپے (2) Saving Certificates 1700,000/- Pakistani Rupee۔اس وقت مجھے مبلغ Pakistani -/16538 Rupee ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعیدہ بیگم گواہ شدنمبر1 رانا محمد خالد ولد رانا عزیز احمد گواہ شدنمبر2 سعید احمد ناصر ولد رانا ناصر احمد

مسل نمبر 106602 میں ماریہ مزمل

بنت عبدالرزاق قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 6 گرام مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ماریہ مزمل گواہ شدنمبر1 امانت علی اعوان ولد عدالت علی گواہ شدنمبر2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید احمد

مسل نمبر 106603 میں علم دین

ولد چوہدری غلام دین شہید قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 4 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیت -/800,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علم دین گواہ شدنمبر1 منظور احمد ولد غلام رسول گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول

مسل نمبر 106604 میں خورشید احمد

ولد محمد خاں قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین ایک ایکڑ 12 مرلے واقع شیخ پور گجرات مالیت -/300,000 روپے (2) زرعی زمین 1 ایکڑ شیخ پور گجرات مالیت -/400,000 روپے (3) مکان برقبہ 8 مرلے واقع شیخ پور گجرات -/550,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/30,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 106605 میں حمیدہ مبارک

ولد مبارک احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 روپے (2) جیولری 1 تولہ مالیتی -/45000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔حمیدہ مبارک گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین ولد حاشم الدین احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد

مسل نمبر 106606 میں بشریٰ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان ایک کنال از ترکہ خاوند میں $\frac{1}{8}$ حصہ مالیت -/300,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔بشریٰ ناصر گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین ولد حشیم الدین احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد

مسل نمبر 106607 میں سعیدہ محمود

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سعیدہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمد رئیس طاہر ولد محمد اسماعیل دیالگڑی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس ولد محمد اسماعیل دیالگڑی

مسل نمبر 106608 میں محمد دلشاد

ولد محمد اسلم قوم رندھ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد دلشاد گواہ شد نمبر 1 کاشف نذیر ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 رشید الدین شہزاد ولد مبرور احمد طاہر

مسل نمبر 106609 میں ربیعہ صدف

بنت ذکاء اللہ قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ربیعہ صدف گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد رانا عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ولد عنائت اللہ

مسل نمبر 106610 میں مبشرہ طلعت

ولد رفیع احمد بشارت قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 15 مرلہ 76. سکوائر فٹ از ترکہ خاوند واقع دارالعلوم جنوبی پاکستان مالیت -/310491 روپے (2) فلیٹ از ترکہ خاوند واقع کینٹ بازار کراچی مالیت ...... (3) جیولری گولڈ 8 گرام 730. ملی گرام مالیت ...... (4) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیت -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت Certific مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ طلعت گواہ شد نمبر 1 ظفر رشید ولد رفیع احمد بشارت گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد ملک منظور احمد

مسل نمبر 106611 میں عطیۃ الرحیم

بنت مسرور احمد نعیم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ الرحیم گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروز دین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب دین

مسل نمبر 106612 میں عزیز فاطمہ

زوجہ حافظ امان اللہ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر زیور 11 تولہ 10 ماشے مالیت -/385000 روپے (2) جیولری 327.784 گرام مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عزیز فاطمہ گواہ شد نمبر 1 محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان گواہ شد نمبر 2 امان اللہ تارڑ ولد چوہدری عبدالغنی تارڑ

مسل نمبر 106613 میں محمد اویس عامر

ولد ظہیر الدین قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اویس عامر گواہ شد نمبر 1 محمد احسن عامر ولد محمد اکرم خالد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد انور ولد اطہر احمد نظام

مسل نمبر 106614 میں ریاض الدین

ولد شمس الدین قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ریاض الدین گواہ شد نمبر 1 مبارز احمد ولد ظہور الدین بابر گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد شاہد ولد حفیظ احمد شوکت

مسل نمبر 106615 میں مریم صدیقہ

بنت لیاقت علی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ظفر ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 106616 میں ناصر الدین

ولد ماسٹر خان محمد قوم بلوچ پیشہ ملازمتیں عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ میں حصہ $\frac{1}{2}$ واقع رحمان کالونی ربوہ پاکستان ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5009

روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصرالدین گواہ شد نمبر1 حافظ باسل احمد ولد محمد انور چیمہ گواہ شدنمبر2 عمیر احمد شاہد ولد حفیظ احمد شوکت

مسل نمبر 106617 میں واجد علی

ولد چراغ دین قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔واجد علی گواہ شدنمبر1 سعید احمد بھٹی ولد محمد منور گواہ شدنمبر2 ناصراحمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 106618 میں طیب احمد

ولد محمد ایوب قوم...... پیشہ طالبعلم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طیب احمد گواہ شدنمبر1 سعید احمد بھٹی ولد محمد منور گواہ شدنمبر2 ناصراحمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 106619 میں نوید احمد اختر

ولد محمد بشیر قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد اختر گواہ شدنمبر1 سعید احمد بھٹی ولد محمد منور گواہ شدنمبر2 ناصراحمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 106620 میں طاہر نقاش

ولد محمد اسلم قوم...... پیشہ طالبعلم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر نقاش گواہ شدنمبر1 سعید احمد بھٹی ولد محمد منور گواہ شدنمبر2 ناصراحمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 106621 میں سیدہ تسنیم عامر

زوجہ سید عامر پرویز شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 82.110 گرام مالیت -/246330روپے (2)حق مہر مبلغ -/30,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سیدہ تسنیم عامر گواہ شدنمبر1 سید عامر پرویز ولد سید محمد شفیق شاہ گواہ شدنمبر2 سید انوار احمد ولد سید محمد یسین

مسل نمبر 106622 میں حرا کوکب

بنت نصیر احمد انجم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 450 گرام مالیت-/1200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حرا کوکب گواہ شدنمبر1 نصیر احمد انجم ولد عبدالقادر گواہ شدنمبر2 زہیر احمد ولد نصیر احمد انجم

مسل نمبر 106623 میں حذیفہ احسن

بنت افتخار توقیر امجد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حذیفہ احسن گواہ شد نمبر1 غلام نبی ولد فضل دین گواہ شدنمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 106624 میں طاہرہ شمیم

زوجہ عطاء اللہ بھٹی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 7 تولہ (2)حق مہر مبلغ -/50,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ شمیم گواہ شد نمبر1 عطاء اللہ بھٹی ولد عبدالرحمان بھٹی گواہ شدنمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 106625 میں نگہت کمال

زوجہ کمال الدین ضیاء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 15 تولہ......(2)حق مہر مبلغ-/20,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نگہت کمال گواہ شدنمبر1 غلام نبی ولد فضل دین گواہ شدنمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبد الرزاق

مسل نمبر 106626 میں قراۃ العین

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت......(2)حق مہر مبلغ -/50,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قراۃ العین گواہ شدنمبر1 اعجاز احمد ولد مشتاق احمد گواہ شدنمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 106627 میں تذکرۃ المومن

زوجہ کاشف علی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔تذکرۃ المومن گواہ شد نمبر1 محمد علی ولد غلام غوث گواہ شدنمبر2 شیخ طاہر فاروق ولد شیخ عبدالخالق

مسل نمبر 106628 میں طیبہ طارق

بنت محمد طارق محمود قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ طارق گواہ شد نمبر1 اویس طارق ولد محمد طارق محمود گواہ شدنمبر2 منصور صادق ولد محمد صادق

مسل نمبر 106629 میں چوہدری غفور احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان برقبہ 2مرلے مالیت -/1200,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری غفور احمد گواہ شدنمبر1 چوہدری شبیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شدنمبر2 شفقت محمود ولد محمد نورالدین

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❀ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب نائب ناظر تعلیم تحریر کرتے ہیں۔

مکرم پروفیسر محمد نواز سیال صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع جہلم کا پراسٹیٹ کا آپریشن اسلام آباد میں ہوا ہے۔ خدا کے فضل سے آپریشن کامیاب ہوا ہے۔ ابھی ہسپتال میں ہی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی، فعال اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

❀ مکرم مظفر احمد بلال صاحب ڈوگر مربی سلسلہ ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب مختار عام (ر) صدر انجمن احمدیہ پاکستان تین چار روز سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ وینٹیلیٹر مشین لگی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❀ محترمہ حفصہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی محمود الحسن صاحب مرحوم سابق نائب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا ضعیف العمری کی وجہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ گزشتہ دنوں انہیں دل کی تکلیف ہوئی جس کی وجہ سے ہسپتال میں داخل کروانا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اب گھر پر ہیں تاہم کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جلد کامل صحت سے نوازے نیز عمر اور صحت میں برکت بخشے۔ آمین

❀ مکرم محمد اشرف صاحب عدنان گارمنٹس ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بھتیجے مکرم محمد ثاقب شہزاد صاحب ابن مکرم محمد اسلم صاحب مرحوم ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❀ مکرم علی طاہر صاحب ابن مکرم پروفیسر (ر) چوہدری محمد سمیع طاہر صاحب تحریر کرتے ہیں۔ کہ میری والدہ مکرمہ ثریا طاہر صاحبہ بنت محترم کپتان چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم دھوریہ ضلع گجرات کی ٹانگ میں تکلیف ہے۔ چلنا پھرنا مشکل ہے۔ تھائی راڈ ڈالا گیا مگر افاقہ نہیں ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❀ مکرم گلزار احمد صاحب سیکیورٹی گارڈ جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا عزیزم سعد احمد بعمر گیارہ سال گزشتہ ہفتہ سے بیمار ہے۔ بخار مسلسل 103 اور 104 تک رہتا ہے۔ گزشتہ چار روز سے بچوں کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ زبیدہ بانی ونگ میں داخل ہے۔ بچے کو اپنڈکس کی تکلیف ہے۔ اور آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

❀ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد نے درج ذیل شعبہ جات میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بیچلر ڈگری پروگرام (4 سالہ)

اپلائیڈ لینگوسٹکس، اپلائیڈ سائیکالوجی، اپلائیڈ کیمسٹری، عربی، بینکنگ اینڈ فنانس (بی بی اے) بایو انفارمیٹکس اینڈ بایوٹیکنالوجی، بی ایڈ، باٹنی، الیکٹریکل انجینئرنگ (سپشلائزیشن ان ٹیلی کمیونیکیشن)، بزنس ایڈمنسٹریشن، کیمسٹری، کامرس کمپیوٹر سائنسز (بی ایس سی ایس، بی ایس۔ ایس ای، بی ایس۔ آئی ٹی)، اکنامکس انگلش لٹریچر، انوائرنمینٹل سائنسز فائن آرٹس (بی ایف اے۔ ٹی ڈی، بی ایف اے۔ ایف ڈی، بی ایف اے۔ جی ڈی) فوڈ اینڈ نیوٹریشن، ہوم اکنامکس، ایل ایل بی (5 سالہ)، اسلامک سٹڈی، میتھ میٹکس، ماس کمیونیکیشن، فارم ڈی، فزکس، پولیٹیکل سائنسز، سٹیٹسٹک، سوشیالوجی، اردو، زوآلوجی

ماسٹر ڈگری پروگرام

ایم اے/ایم ایس سی ان اپلائیڈ لینگوسٹکس، اپلائیڈ سائیکالوجی، عربی، باٹنی، کیمسٹری، کامرس، اکنامکس، ایجوکیشن، انوائرنمینٹل سائنسز، جیوگرافی، ہوم اکنامکس، اسلامک سٹڈیز، ایم بی اے، ماس کمیونیکیشن، میتھ میٹکس، ایم ایس سی کمپیوٹر سائنسز، پاکستان سٹڈیز، پولیٹیکل سائنسز، فزکس، پنجابی، سوشیالوجی، سٹیٹسٹک، اردو، زوآلوجی

داخلہ فارم کی فراہمی مورخہ 8/اگست 2011ء ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 30/اگست 2011ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.gcuf.edu

فون نمبر: 041-9200886

نوٹ: ان شعبہ جات میں داخلہ لینے کیلئے طلباء کو این ٹی ایس کا امتحان دینا لازمی ہوگا۔ NTS کا امتحان مورخہ 21/اگست 2011ء کو ہوگا۔ (051-9258478-79)

انجینئرنگ کی فیلڈز میں داخلہ کیلئے یو ای ٹی کا انٹری ٹیسٹ دینا لازمی ہوگا۔

❀ بیکن ہاؤس نیشنل یونیورسٹی نے درج ذیل شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

B.Des.: ٹیکسٹائلز، جیولری اینڈ ایسیسری ڈیزائن، فیشن سٹڈیز،

BA (آنرز): انگلش لٹریچر، کلچرل سٹڈیز، تھیٹر، فلم اینڈ ٹی وی

بی ایس سی (آنرز): مینجمنٹ اینڈ بزنس کمپیوٹنگ، سافٹ ویئر انجینئرنگ، انفارمیشن سسٹم اپلائیڈ سائنسز، اکنامکس

ایم اے: آرٹ، ڈیزائن اینڈ آرکیٹیکچر، آرٹ، ایجوکیشن، انگلش لٹریچر، ٹیلی ویژن اینڈ فلم سٹڈیز، ماس کمیونیکیشن، ایجوکیشن، ٹیچنگ انگلش ایز سیکنڈ لینگوئج۔

ایم ایس سی: کونسلنگ سائیکالوجی، کلینیکل سائیکالوجی، بزنس اینڈ آرگنائزیشن سائیکالوجی

B.F.A: ویژول آرٹس، ویژول کمیونیکیشن ڈیزائن

M.Phil: ماس کمیونیکیشن، اپلائیڈ سائیکالوجی ایجوکیشن۔

ایم ایس/ایم فل: بزنس اکنامکس، ڈیویلپمنٹ اکنامکس، کلینیکل اینڈ کونسلنگ سائیکالوجی۔

PGD: وڈیو پروڈکشن، ایجوکیشن، ٹیچنگ انگلش ایز سیکنڈ لینگوئج۔

بیچلر پروگرام میں اپلائی کرنے کی آخری تاریخ 12/اگست 2011ء ہے۔ پوسٹ گریجوایٹ پروگرامز میں اپلائی کرنے کی آخری تاریخ 30/اگست 2011ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.bnu.edu.pk

فون نمبر: 042-35718260

(نظارت تعلیم)

مولوی سید غلام محمد صاحب

مہاجر افغانستان

آپ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید کے شاگرد تھے اور آپ ہی کے سایہ عاطفت میں پرورش پائی اور آپ ہی کے طفیل داخل احمدیت ہوئے حضرت شہید مرحوم کے سانحہ شہادت کے بعد احمدی ہونے کی وجہ سے آپ کو بھی بڑی تکالیف جھیلنا پڑیں مدتوں گوشہ نشین رہے مگر دعوت الی اللہ جاری رکھی کئی بار گرفتار ہوئے اور قید خانہ میں مبتلائے آلام رہے ایک بار کابل کے اکثر احمدی پکڑے گئے اور انہیں دردناک طریقے سے مارنے پیٹنے کے بعد جیل میں ڈال دیا گیا۔ کئی احمدی ان دکھوں کی تاب نہ لاکر جیل ہی میں شہید ہوگئے اور باقی جرمانہ کی بھاری رقوم ادا کرکے رہا ہوئے۔ ان دنوں میں حضرت مولوی صاحب کے خلاف بھی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہوئے لیکن اتفاقاً آپ کہیں سفر پر تھے۔ گھر آنے پر حالات کا علم ہوا تو آپ انگریزی علاقہ میں آگئے۔ اس کے بعد جب امان اللہ کی حکومت نے احمدیوں کی آزادی کا فرمان جاری کیا تو آپ واپس تشریف لے گئے۔ مگر جب علماء نے دوبارہ مخالفت کی آگ بھڑکا کر بعض احمدیوں کو قید اور بعض کو شہید کرا دیا تو آپ اہل و عیال کے بغیر قادیان میں ہجرت کرکے تشریف لے آئے 28 جولائی 1932ء کو تخمیناً بچپن سال کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کئے گئے۔

شربت بزوری بارد
گرمیوں میں کثرت سے استعمال ہونیوالا شربت۔ جگر کی گرمی اور پیشاب کی جلن کو مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

شالیمار فلائنگ کوچ بریکنگ نیوز
ربوہ سے راولپنڈی، اسلام آباد
نان سٹاپ براستہ سیال موڑ
پہلا ٹائم صبح 10:30 بجے، دوسرا ٹائم دوپہر 1:15 بجے
رابطہ ربوہ لائنز، مین بس سٹاپ ربوہ
047-6214222,047-6211222
0345-7874222

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

خبریں

سیکرٹری سٹیبلشمنٹ کواوایس ڈی بنادیا گیا

حکومت نے سپریم کورٹ کے احکامات کی روشنی میں حج کرپشن سکینڈل کے تحقیقاتی افسر حسین اصغر کو واپس ایف آئی اے میں تبدیل کرنے اور سکینڈل کی تفتیش سونپنے کا نوٹیفکیشن جاری کرنے والے سیکرٹری سٹیبلشمنٹ سہیل احمد کواوایس ڈی بنا دیا۔قبل ازیں سپریم کورٹ کے حکم پرحکومت نے حج کرپشن کیس کی سماعت کے دوران سکینڈل کے سابق تفتیشی افسر آئی جی گلگت بلتستان کا ایف آئی اے میں واپسی کا نوٹیفکیشن عدالت میں پیش کردیا۔

عدالتی احکامات پر ہرصورت عمل ہونا چاہیئے

سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ عدالتی احکامات پر ہر صورت عملدرآمد ہونا چاہیئے،عدالتی احکامات کی راہ میں اگر وزیراعظم بھی رکاوٹ بنے گا تو ان سے بھی نمٹ لیا جائے گا۔آئین وقانون پرعملدرآمد سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔آرٹیکل 190 کے تحت تمام ادارے عدالتی احکامات کے پابند ہیں۔بصورت دیگر توہین عدالت کی کارروائی ہوسکتی ہے۔

بھارت نے پاکستان کا پانی چوری کرنا شروع کردیا

پاکستانی دریاؤں پر آبی ذخائر کی تعمیر کے بعد بھارت نے سرنگیں بنا کر پاکستان کا پانی چوری کرنے کا سلسلہ شروع کردیا۔بھارت کی طرف سے گزشتہ ایک سال سے سرنگ بنا کر دریائے چناب کا پانی چوری کیا جارہا ہے۔جبکہ 1987ء کے بعد پاکستان انڈس واٹر کمشنر کی طرف سے بھارت جا کر دریاؤں کا معائنہ نہ کرنے سے ہمسایہ ملک کوسندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کا موقع دیا جارہا ہے۔

مراکش میں فوجی طیارہ گرکر تباہ 78افراد ہلاک

مراکش کا ایک فوجی طیارہ خراب موسم کے باعث ملک کے جنوبی پہاڑی علاقوں میں گرکر تباہ ہو گیا ہے اور مراکش کی فوج کا کہنا ہے کہ طیارے میں 78افراد ہلاک اور 3دیگر زخمی ہو گئے۔فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ سی ون تھرٹی ہرکولیس طیارہ گو یلمیم سے 10 کلومیٹر دور شمال مشرق میں واقع پہاڑ سے ٹکرا گیا جو کہ دارالحکومت رباط سے 830 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28جولائی	
طلوع فجر	3:52
طلوع آفتاب	5:19
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:10

ائیر بلو کی پرواز مسافروں کیلئے خوف کی علامت بن گئی

ائیر بلو کی پرواز مسافروں کیلئے خوف کی علامت بن گئی۔ سانحہ مرگلہ کے بعد ائیر بلو کا ایک اور جہاز پرواز کے آدھے گھنٹے بعد ہی بڑے حادثے کا شکار ہونے سے بچ گیا تاہم اس دوران تقریباً 200 مسافروں کی زندگیاں خطرے سے دوچار رہیں جبکہ دادرسی کی بجائے خوف میں مبتلا مسافروں کو ائیر بلو انتظامیہ نے دبئی ائیرپورٹ پر بے یارومددگار چھوڑ دیا۔

امریکہ نے شٹل خلائی پروگرام کی بساط لپیٹ دی

امریکہ کے شٹل خلائی پروگرام کی بساط لپیٹ دی گئی ہے۔اخبار ''نیویارک ٹائمز'' نے کہا ہے کہ 30 برسوں پر محیط اس پروگرام کے دوران عظیم خلائی کارنامے سرانجام دیئے گئے۔اگرچہ بعض حادثے بھی ہوئے۔روس کے تعاون سے خلاباز 2020ء تک بین الاقوامی سٹیشن میں تجربات کرتے رہیں گے۔

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

مردانہ،زنانہ اور بچگانہ پیچیدہ اور پرانی امراض کی علاج گاہ
F.B CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
Tariq Market Rabwah
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے
PH:0300-7705078

FR-10